بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

یبشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یکشنبہ

جلد ۳۲ | ۱۲ ماہ نبوت ۱۳۲۳ ہش | ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۶۳ ھ | ۱۲ نومبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۶۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۲ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال بخار۔ نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— دفتر بیت المال مکان موسومہ مبارک منزل متصل مدرسہ احمدیہ میں منتقل ہو گیا ہے۔

— مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان کا ماہانہ جلسہ آج ۱۰ بجے صبح مسجد دار الفتوح میں منعقد ہوا۔ جس میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر مولوی محمد حفیظ صاحب اور چوہدری مشتاق احمد صاحب مہتمم اطفال نے تقاریر کیں۔ اور اطفال کو ہدایات کیں۔ اور جلسہ عہد نامہ دہرانے اور دعا کے بعد ۱۲ بجے ختم ہوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قادیان ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ

احراری سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسہ لاہور میں

شرمناک فتنہ انگیزی

احرار اپنی کانفرنس کی آڑ میں جو فتنہ و فساد قادیان میں برپا کرنا چاہتے تھے اس میں ناکام رہنے اور پھر جلسوں اور اخبارات میں یہ اعلان کرنے کے بعد کہ تمام ہندوستان میں کسی جگہ بھی احمدیوں کا کوئی جلسہ نہ ہونے دیا جائے گا۔ اب کے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں پر کئی مقامات میں مزاحمت کرنے اور فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ خاصکر لاہور کے جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں انہوں نے تہذیب و شرافت کو بالائے طاق رکھ کر ایسی ایسی حرکات کیں۔ جو نہایت ہی افسوسناک اور قابل مذمت ہیں۔ اور خود احرار نے بھی ان کو شرمناک سمجھتے ہوئے اور ان کے جواز کی کوئی صورت نہ پا کر فتنہ و فساد کے بعد صریح جھوٹ اور غلط بیانیوں سے ان پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ فتنہ اندازی کی ایک ایسی وجہ گھڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ جس کا کوئی وجود ہی نہیں۔ اور جسے فساد کے موقعہ پر خود احرار نے بھی پیش نہیں کیا تھا۔

جلسہ کی کارروائی شروع ہونے پر ہی جب ایک معزز غیر مسلم جناب لالہ امرناتھ صاحب چوپڑہ ایڈووکیٹ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر نہایت لطیف انداز میں تقریر شروع کی۔ اور آپ کی غیر معمولی خوبیوں کا ذکر کر رہے تھے۔ کہ احراری فتنہ پردازوں نے مزاحمت شروع کر دی۔ "احرار زندہ باد" اور "قادیانیت مردہ باد" کے نعرے لگانے لگ گئے۔ اس بے جا اور بے محل مزاحمت پر حیران ہو کر جناب چوپڑہ صاحب نے مزاحمت کرنے والوں سے کہا۔ کہ اس قسم کے جلسہ میں اس طرح کا شور جائز نہیں۔ انہیں جلسہ کی اہمیت اور بانئ اسلام کی شخصیت کا احترام کرتے ہوئے خاموشی اور سکون سے بیٹھنا چاہیئے۔ نیز صدر جلسہ نے بھی اعلان کیا۔ کہ اگر کوئی بات توجہ دلانے کے قابل ہو۔ تو اس کے لئے صدر کو تحریر بھیجی جا سکتی ہے۔ شور مچانا اور تقریر میں مزاحم ہونا درست نہیں۔ لیکن احرار جو گھر سے ہی فتنہ و فساد برپا کرنے کا منصوبہ باندھ کر آئے تھے۔ ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ اور جب جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے پروفیسر گورنمنٹ کالج تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور انہوں نے ابھی اتنا ہی کہا تھا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں صلح کرانے کے لئے آئے تھے۔ آپ نے ہر چھوٹے بڑے اختلاف کو دور کرنے کی کامیاب کوشش فرمائی ہے۔ تو احرار نے شور مچا دیا۔ اور کہنے لگ گئے۔ کہ ہم جلسہ نہیں ہونے دینگے۔ اور کرسیاں اٹھا اٹھا کر ادھر ادھر پھینکنا شروع کر دیں۔

احرار کی ان شرمناک حرکات کو دیکھ کر ایک معزز سکھ سردار ہربنس سنگھ صاحب ایڈووکیٹ نے کوشش کی۔ کہ فتنہ پردازوں کو خلاف تہذیب و شرافت حرکات سے روکیں۔ اور سمجھائیں۔ کہ ان کا یہ رویہ کسی شریف انسان کے نزدیک درست نہیں۔ اور انہیں مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ میں نے آپ کے نبی کریم کی تاریخ پڑھی ہے۔ اس میں کہیں یہ ذکر نہیں کہ آپ نے کسی جلسے میں مداخلت کی ہو۔ اور اس میں شور مچایا ہو۔ ہاں یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دشمن ایسا کیا کرتے تھے۔ آپ لوگ اگر شور مچاتے رہے۔ اور ناجائز حرکات کرتے رہے۔ تو ہم غیر مسلموں پر کیا اثر ہوگا۔

ان الفاظ کا اتنا اثر تو ہوا کہ شور مچانے والوں کا کچھ حصہ خاموش ہو گیا۔ لیکن ایک شخص نے جو فتنہ پردازوں کا سرغنہ معلوم ہوتا تھا۔ سردار ہربنس سنگھ صاحب سے کہا کہ خواہ کچھ ہو۔ ہم قادیانیوں کا جلسہ نہیں ہونے دیں گے۔ اور وجہ یہ بیان کی۔ کہ قادیان میں جو ہمارا جلسہ ہونے والا تھا۔ اسے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر کے بند کر دیا اس پر سردار صاحب موصوف نے یہ معقول جواب دیا۔ کہ آج کا جلسہ تو بانئ اسلام کی سیرت کے متعلق ہے۔ اور یہ مضمون سب اسلامی فرقوں کا مشترکہ ہے۔ اس میں مزاحم ہونا آپ لوگوں کے لئے ٹھیک نہیں۔ مگر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔ اور احراری شور سے باز نہ آئے۔ انہوں نے شور کے علاوہ احمدیوں پر کرسیاں پھینکنی شروع کر دیں۔ اور ایک ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اس پر شوریدہ سروں کو مجبوراً ہال سے باہر نکال دیا گیا۔

باہر نکل کر ان لوگوں نے احمدیوں کی بجائے پھولوں کے گملوں پر غصہ نکالنا شروع کر دیا۔ اور انہیں توڑ پھوڑ دیا۔ پھر ان کے ٹکڑے اٹھا کر دروازوں کے شیشوں اور سامنے کھڑے احمدیوں پر برسانے لگ گئے۔ اتنے میں پولیس آ گئی۔ اور وہ فتنہ پردازوں کو گرفتار کر کے اپنے ساتھ لے گئی۔ اس کے بعد جلسہ کی بقیہ کارروائی امن کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔

یہ ہے احرار کی ہنگامہ آرائی کی مختصر کیفیت جو ہر لحاظ سے احرار کو مجرم اور فتنہ پرداز ثابت کر رہی ہے۔ احرار میں اگر سچائی کا شائبہ بھی باقی ہوتا۔ اور جھوٹ کو وہ اپنے لئے باعث لعنت سمجھتے تو چاہیئے تھا۔ کہ جرأت اور دلیری کے ساتھ اصل حقیقت پبلک میں لاتے۔ اور اپنے رویہ کو معقول ثابت کرتے۔ مگر انہوں نے بزدلی سے کام لیتے ہوئے سراسر جھوٹ اور کذب بیانی سے کام لیا۔ اور فتنہ و فساد برپا کرنے کی وجہ یہ بتائی ہے۔ کہ احمدی مقررین نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں ایسے الفاظ استعمال کئے جن سے آپ کی ہتک ہوتی ہے۔ اور جو احرار کے لئے ناقابل برداشت تھے۔

بعض ہندو مسلم اخبارات نے احرار کے اس

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا۔

یہ از دروغ بیان کو درست تسلیم کرتے ہوئے ان کے جرم میں تخفیف کا پہلو پیش کیا ہے پھر بھی اُن کے رویے کو قطعاً ناجائز اور غیر شریفانہ قرار دیا ہے۔ لیکن جب حقیقت یہ ہے کہ احرار نے جو وجہ بیان کی ہے۔ اور جو الفاظ مقررین کی طرف منسوب کئے ہیں۔ اُن کا کوئی وجود ہی نہیں۔ اور اس کے لئے ہم اُن شریف اور معزز غیر مسلم اصحاب کو پیش کرتے ہیں۔ جو اس جلسے میں بذات خود شریک تھے اور جنہوں نے شروع سے آخر تک احرار کی ہنگامہ آرائی دیکھی۔ تو احرار کا جرم نہایت ہی مذمت کے قابل اور شرمناک حد کو پہنچ جاتا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کا الزام مقررین پر لگانے والے احرار دراصل خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت بڑی ہتک کا موجب ثابت ہوتے ہیں۔

جیسا کہ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ احرار کے جلسہ پر دفعہ ۱۴۴ کے عائد ہونے میں ہمارا کوئی دخل نہیں۔ اس کا باعث احرار کا سابقہ رویہ اور حال کی دھمکیاں ہوں گی۔ اس بات کی آڑ لے کر سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں کو درہم برہم کرنا۔ جس میں غیر مسلم معززین بھی خراج عقیدت ادا کرنے کے لئے شریک ہوئے ہوں۔ اور جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے مثال خوبیوں اور بے مثل صفات کا تذکرہ ہو رہا ہو اُنہی لوگوں کا کام ہو سکتا ہے جنہیں اپنی شرمناک خواہشات پورا کرنے میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت اور وقار کا کچھ بھی خیال نہیں۔ اور جنہیں اسلام کے بدنام ہونے کی کوئی بھی پروا نہیں۔ افسوس کہ احرار قدم قدم پر اپنے آپ کو ایسے ہی ثابت کر رہے ہیں۔ اور پھر جھوٹ۔ اور کذب بیانی سے کام لے کر اپنے آپ کو حق بجانب بھی ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ مگر یاد رکھیں شریف اور حق پسند اصحاب کے نزدیک ؎

ایں خیال است ومحال است وجنوں

مجالس انصار اللہ کے مہتممین تبلیغ اور زعماء سے ضروری درخواست

مجلس مرکزیہ انصار اللہ نے ضروری قرار دیا ہے۔ کہ انصار اللہ کا ہر ممبر سال میں کم از کم پندرہ دن ضرور تبلیغ احمدیت واسلام کے لئے صرف کرے۔ لہذا آپ صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ اپنے ارکان انصار اللہ کی تبلیغ کی باقاعدہ رپورٹ بھجوائیں اور اس امر کا خصوصیت سے ذکر فرمائیں کہ فلاں فلاں رکن اس سال کے پندرہ دن تبلیغ میں صرف کر چکے ہیں۔ اور فلاں دوست فلاں مہینہ میں یہ وقت دیں گے۔ دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں ایسی مکمل فہرست کا موجود رہنا از حد ضروری ہے۔ تبلیغ کے مہتمم حضرات اس طرف خصوصیت سے اور جلد تر توجہ فرمائیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری نائب قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

آپ کے ہاتھ میں محمودؐ ہے درماں کرنا

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہرؔ

جس نے سیکھا ہے محبت تری پنہاں کرنا
اس کو آسان ہے دل وجان کا قرباں کرنا

تیری آواز پہ قربان دل وجاں کرنا
اس سے بہتر نہیں پیدا کوئی ارماں کرنا

آپ کی راہ محبت ہے کٹھن سخت کٹھن
آپ اگر چاہیں تو آسان ہے آساں کرنا

ہم ہیں ناکردہ ابھی راہ محبت میں بہت
رہبری کر کے دعاؤں سے بھی احساں کرنا

استقامت کی ہیں محتاج امنگیں میری
آپ کے ہاتھ میں محمودؐ ہے درماں کرنا

دخل پا جائیں نہ اوہام و وساوس ہم میں
ہاں دعاؤں کو دلوں کے لئے ارماں کرنا

ہم کو شیطان کے حملوں سے بچائے رکھنا
ہم پہ احسان یہ اے حق کے نگہباں کرنا

دل میں ارمان ہیں اسلام کی خدمت کے بہت
تم کو آسان ہے غنچوں کو گلستاں کرنا

زندگی وقف تو کی شرم خدایا رکھ لے
تو نے ہی دل میں یہ ڈالا تھا کہ ہاں ہاں کرنا

عشق توحید کا ہے۔ راز اسی میں پنہاں
شرک وتثلیث کو ہر رنگ میں عریاں کرنا

تمکو جو کہنا ہے وہ پیار سے کہنا پیارو
ہاں مگر حق کی صداقت کو نہ پنہاں کرنا

طوق وزنجیر تو زیور ہیں محبت کے لئے
رسم عشاق ہے۔ پابندی زنداں کرنا

دن کے کاموں میں اولوالعزمی ومحنت ہو ضرور
ہاں مگر رات کو تر اشکوں سے داماں کرنا

کام کرنے کا ہے یہ کام بھی کرنا ہے یہی
صاحب کفر کو پھر صاحب ایماں کرنا

عشق کا نام لیا ہے تو سمجھ لے گوہرؔ
تجکو کرنا پڑے گا موت کا ساماں کرنا

پریذیڈنٹ صاحبان کیلئے ضروری اعلان

پریذیڈنٹ صاحبان مجھے اس بات سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں کہ انکی جماعت سے کس قدر احمدی نوجوان احمدیہ کمپنی میں یا کسی اور کمپنی میں بھرتی ہو کر گئے ہیں۔ انکی فہرستیں مندرجہ ذیل نمونہ سے بنائیں اور بعد تکمیل مجھے اطلاع دیں کیونکہ اُنکا ریکارڈ رکھنا ایک نہایت ضروری امر ہے۔

جن جماعتوں نے بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں بھیجنے میں نظارت ہذا سے تعاون کیا ہے نظارت ہذا اُن کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ ضلع سرگودھا۔ جالندھر۔ گورداسپور۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ جہلم۔ گجرات لاہور۔ امرتسر اور ملتان وغیرہ کی بہت سی جماعتوں نے ابھی تک اسطرف کوئی توجہ نہیں دی۔ میں ان جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بہت جلد بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں بھجوائیں۔

بھرتی شدہ احباب جماعت احمدیہ

نمبر شمار	نام فوجی	ولدیت	سکونت	عہدہ	موجودہ پتہ

(ناظر امور عامہ)

"نظام نو" کا انگریزی ترجمہ

نظام نو کا ترجمہ انگریزی ریویو میں چھپ کر خدا کے فضل سے شائع ہو گیا ہے۔ اس کی چند کاپیاں کتابی صورت میں تیار کرائی گئی ہیں۔ جن کی قیمت لاگت سے بھی کم یعنی صرف ۱۲؍ رکھی گئی ہے۔ جن احباب کو ضرورت ہو۔ فوراً دفتر ہذا سے منگالیں۔ ایسا نہ ہو کہ آرڈر دیر سے پہنچے اور ہم تعمیل سے قاصر رہیں۔

مینیجر ریویو آف ریلیجنز انگریزی

امانت تحریک جائداد

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے احسانوں میں سے ایک بہت بڑا احسان جماعت احمدیہ کے ہر فرد پر یہ بھی ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت کی مالی حالت کے درست کرنے کے لئے اور اس امر کے لئے کہ وہ پس انداز کر کے اپنے لئے سرمایہ پیدا کر سکیں۔ تحریک جدید کے ماتحت امانت تحریک جائداد کی ایک مد کھول دی۔ تا اس میں ہر احمدی شامل ہو کر کفایت شعاری کر سکے۔ یاد رہے پس انداز کرنے کا یہ ایک بہترین طریق ہے۔ "اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے۔ کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے۔ اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے۔ تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے۔ اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔"

تحریک جائداد میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اب مزید آسانی یہ پیدا کر دی ہے۔ کہ جب کسی کو اپنی امانت میں سے روپیہ لینے کی ضرورت ہو۔ تو تحریر دے کر اپنی امانت سے روپیہ ہر وقت لے سکتا ہے۔ تحریک جدید کی امانت کا روپیہ سلسلہ کے کاموں میں آتا رہتا ہے۔ اور واپسی کے وقت واپسی کے اخراجات بھی تحریک جدید ادا کرتی ہے۔ پس ہر ایک احمدی کو تحریک جدید میں اپنا روپیہ امانت رکھنا چاہئے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

درخواست دعا

میرے محترم خسر سیٹھ محمد غوث صاحب حیدرآباد دکن کار بنکل کے پھوڑے سے بیمار ہیں۔ ذیابیطس کے مریض ہونے کی وجہ سے زیادہ تشویش ہے کمزوری کافی ہے احباب

صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار خلیل احمد ناصر

مساعیٔ جنگ اور نکاح بیوگان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اسلام نے بعض فطری تقاضوں کے ماتحت خود حفاظتی کے طور پر جنگ جائز قرار دی ہے۔ جنگی مساعی میں اسلامی تعلیم محض ایک نظریہ کی حد تک نہیں۔ بلکہ اس جہت میں اسلام نے اپنی پرحکمت تعلیم میں عملی ذرائع بھی پیش کئے ہیں۔ جن سے جنگی کوششوں میں احسن طور پر مدد مل سکے۔ خداتعالےٰ فرماتا ہے کفی اللہ المومنین القتال (احزاب) یعنی اللہ تعالےٰ نے اپنی قدرت اور حکیمانہ تعلیم کے ذریعہ سے اپنے ماننے والوں کے لئے جنگی ذمہ واریوں کو کامیابی سے ادا کرنے کے واسطے ضروری اسباب مہیا کئے ہیں۔ اور ان اسباب سے پورے طور پر فائدہ اٹھانے کے لئے مومنوں کو ارشاد فرماتا ہے اعدوا لھم ما استطعتم (انفال) یعنی جنگ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن اور مناسب طریق عمل میں لاؤ۔ غرض اسلام نے نہ صرف بعض حالات میں جنگ کی اجازت دے کر طبعی تقاضا پورا کیا ہے۔ بلکہ ایسی صورت میں جنگ کو کامیابی سے چلانے کے لئے مناسب احکام بھی دئیے ہیں۔ تاکہ مظلوم کی دادرسی ہو۔ اور حق دار کو اس کا حق پہنچے۔

یہ ظاہر ہے کہ جنگی کوششوں میں جہاں تک انسانوں کا براہ راست تعلق ہے دو باتیں زیادہ اہم نظر آتی ہیں۔ (۱) مردوں کی تعداد (۲) مردوں کی جنگ میں شمولیت کے لئے آمادگی اور قابلیت۔ جنگ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے انسانوں کی کثرت ایک اہم عنصر ہے۔ جس قوم یا ملک میں آبادی کی قلت ہے وہ جنگی فرائض ہرگز صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتی۔ کیونکہ انسان بنیاد ہیں۔ جن پر جنگی کوششوں کی عمارت اٹھائی جاتی ہے اور اگر بنیاد مضبوط اور وسیع نہ ہو۔ تو عمارت کے ناقص ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ موجودہ جنگ میں فرانس نے اس اصل کی صداقت کی ایک واضح مثال پیش کی ہے۔ اس کی شکست کی ایک بڑی وجہ جیسا کہ ماہرین جنگ کا خیال ہے۔ اس کے افراد کی قلت ہی تھی۔ لیکن صرف افراد ناقابل اور نااہل افراد جن کے حوصلے پست ہوں۔ اور وہ لڑائی سے ایسے ہی گریزاں ہوں۔ جیسے شیر سے گدھا بھاگتا ہے۔ تو کس کام کے ہیں۔ جنگ میں تو وہی مفید ہو سکتے ہیں۔ جو دین قوم و ملت اور ننگ و ناموس کی خاطر مضبوط ارادے اور پوری تیاری کے ساتھ اپنی جان کی بازی لگا دیں۔ اور یہ اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ جنگ میں شامل ہونے والوں کے رشتہ دار اور عزیز و اقارب تیاری میں ان کو مدد دیں۔ اور ان کی ہمت بندھائیں۔ تاکہ وہ پوری توجہ اور جرأت کے ساتھ جنگ کی آگ میں کود سکیں۔

مسلمانوں کے چہرے یہ معلوم کر کے مسرت اور شادمانی سے چمک اٹھتے ہیں۔ کہ اسلام نے انہیں ایسی کامل تعلیم دی ہے۔ جس میں ان ہر دو جنگی ضرورتوں کا مکمل انتظام پایا جاتا ہے۔ اس جہت میں اسلامی تعلیم میں بہت سے قوانین اور احکام شامل ہیں مثال کے طور پر نکاح بیوگان کے مسئلہ کو پیش کیا جاتا ہے۔

بیوہ عورتوں کے نکاح کرنے یا ان کو بقیہ ساری عمر بغیر نکاح کے رہنے دینے سے جو اثر آبادی پر پڑتا ہے۔ وہ ظاہر ہی ہے۔ عورتوں کا ایک کثیر حصہ جو جوانی ہی میں بیوہ ہو جاتی ہیں۔ دوبارہ نکاح نہ ہونے کی صورت میں اولاد سے محروم ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح ملک کی آبادی کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ بیواؤں کا نکاح کرنے کی صورت میں نہ صرف ملک کی آبادی میں معتدبہ اضافہ ہوتا ہے۔ بلکہ ملک و قوم میں بداخلاقی و بدچلنی کا ایک بہت بڑا سبب بھی دور ہو جاتا ہے۔

یہ امر مخفی نہیں کہ جنگ میں شریک ہونے اور لڑنے مرنے والے اکثر جوان ہی ہوتے ہیں۔ جب بھی کسی قوم یا ملک میں جنگ کا نقارہ بجتا ہے۔ تو خون کی ہولی کھیلنے کے لئے نوجوان طبقہ ہی آگے آتا ہے۔ لیکن ان کے جسموں کے ساتھ ان کے جذبات اور امنگیں بھی جوان ہوتی ہیں۔ اور ان میں اکثر نئے شادی شدہ ہوتے ہیں پس کچھ جوانی کے جذبات کی وجہ سے اور کچھ ازدواج کے قضاوتی رشتہ کی بناء پر اکثر دفعہ ان کو اپنی بیویوں اور ان کے رشتہ داروں کی بات کا رد کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اب ذرا اس نوجوان عورت کا تصور ذہن میں رکھیئے جس کا نوجوان خاوند لڑائی میں شریک ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جنگ میں اس کی موت اگر یقینی نہیں تو ستر اسی فیصدی اس کا امکان ضرور ہے۔ اور ساتھ ہی اس عورت کے بیوہ ہونے اور سہاگ لٹنے کا۔ اگر بیوگان کے نکاح کا اصل ملک یا قوم میں رائج ہے۔ تو خیر اس کی زندگی سنورنے کے لئے امید کی ایک رمق باقی ہے۔ ورنہ کیسی بھیانک اور دردناک ہے وہ حالت کہ ایک نوجوان عورت ساری عمر بیوگی کے عالم میں گزار دے اور اس کے جذبات کی تسکین اور پرسش حال کے لئے کوئی سامان نہ ہو۔ انہی مصائب کے پیش نظر قدیم ہندوستان میں "ستی" کی رسم ایجاد ہوئی۔ اور عورتوں نے عمر بھر کی مصیبت پر موت کو ترجیح دے کر خاوندوں کے ساتھ ہی مرنا گوارا کیا۔

خدائی جماعتوں کا ذکر نہیں۔ کیونکہ ان کے لئے موت ہی اصل زندگی ہے۔ باقی کتنی عورتیں ہیں۔ جن کے دل میں قومی و ملکی خدمت کا احساس اس قدر شدید ہو۔ کہ وہ اپنے محبوب خاوندوں کی جانوں کو اس مہیب خطرے میں دھکیل دیں۔ بالخصوص ان حالات میں کہ زندگی بھر اس نقصان کی تلافی کا ان کے لئے کوئی ذریعہ نہیں وہ تو ہر ممکن کوشش سے ان کو اس خطرے سے روکیں گی۔ اور اس کے لئے وہ اپنا تمام اثر و رسوخ اور جتن کام میں لائیں گی اور یہ ظاہر ہی ہے۔ کہ نوجوانوں کے لئے جو قوم و ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ یہ آزمائش بہت کڑی ہے۔ اور اس میں تھوڑے محبان وطن ہی فائز المرام ہوتے ہیں۔

اسلام نے نکاح بیوگان کے متعلق فانکحوا الایامی منکم (سورۃ النور) کا حکم دے کر جہاں عورتوں کی زندگی کو ایک بہت بڑی مصیبت کے وقت سہارا دیا ہے۔ وہاں جنگ میں جانے کے لئے نوجوانوں کے رستہ کو بھی ہموار کر دیا ہے۔ اور اس ناقابل برداشت بوجھ کو ہلکا کر دیا ہے۔ تاکہ نوجوان میدان کارزار میں موت کے مونہہ میں کود کر اپنی قوم و ملک کے لئے زندگی اور فتح و کامرانی کا سامان پیدا کریں۔ بعلاوہ نوجوان جس کو اس کی محبوب بیوی اور اس کے رشتہ دار اپنی عمر بھر کی مصیبتیں یاد دلا کر جنگ میں جانے سے روک رہے ہیں۔ جنگ میں کیسے شامل ہو سکتا ہے۔ ان حالات میں اگر وہ ایسا اقدام کر لیتا ہے۔ اور جنگ میں شامل بھی ہو جاتا ہے۔ تو خانگی بوجھ اس کو جرأت کے ساتھ اپنی جان خطرے میں ڈالنے سے روکتا ہے لیکن ایسا سپاہی جو اپنی جان کو بچانے کی فکر میں ہو۔ ملک و قوم کو کبھی بھی بچا نہیں سکتا۔

پس ہر وہ مذہب قوم یا سوسائٹی جو بیوگان کے نکاح کو ممنوع قرار دیتی ہے جنگی کوششوں پر ایک کاری ضرب لگاتی ہے اور ملک و قوم کی حفاظت اور آزادی و ترقی کے لئے ضرر رساں ہے۔

خاکسار۔ برکات احمد بی۔ اے واقف زندگی

ایک نوجوان کا خواب

بشارت احمد صاحب نے امرتسر سے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھا۔

میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک ٹورنامنٹ ہے جس میں احمدیوں کی ایک ٹیم بھی شامل ہے پہلے میچ میں احمدی ٹیم نے اچھی خاصی کامیابی حاصل کی میچ ہاکی کا ہے۔ پھر دوسرا میچ شروع ہوا میں نے دیکھا اس میں کھیلنے والے حضور اور جناب سید ولی اللہ شاہ اور مولوی جلال الدین صاحب شمس اور کچھ دوسرے مجاہدین تحریک جدید ہیں۔ ان میں سے چودھری عبدالواحد صاحب مبلغ چین مجھے اچھی طرح یاد ہیں۔ مرزا منور احمد صاحب واقف زندگی اور میرے والد صاحب مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ بھی ہیں۔ لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ بھی کھیل رہے ہیں یا نہیں۔

میں نے دیکھا جب میچ شروع ہوا تو سب ہندو اور مسلمان ہماری مدمقابل ٹیم کو شاباش کہتے ہیں۔ اور سب کوشش کرتے ہیں کہ ہم ہار جائیں ان کی مخالفت بہت نمایاں ہے۔ اور سب ہمارے خلاف آوازے کستے ہیں۔ آدھے وقت تک کسی طرف کوئی گول نہیں ہوا۔ لیکن آدھے وقت

[illegible]

۵ کے بعد غالباً چودھری عبدالواحد صاحب مبلغ چین نے گول کیا۔ میں نے دیکھا۔ اس وقت مدمقابل کو شاباش کہنے والے اور ہمارے خلاف [illegible]

جلسہ سالانہ پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ بہار میں احمدی مبلغین کی تقاریر

معزز ہندو اصحاب کی طرف سے پسندیدگی کا اظہار

اس سال پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ بہار کا سالانہ جلسہ بیگوسرائے میں ہوا۔ جہاں کثرت سے باہر کے احمدی احباب نے بھی شرکت فرمائی۔ جلسہ کی کارروائی ۷ بجے شام سے زیر صدارت ایس۔ڈی۔او صاحب بہادر شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مولوی محمد سلیم صاحب نے اسلام کی خصوصیات پر ایک لمبی تقریر فرمائی۔ پھر مہاشہ محمد عمر صاحب نے احمدیت کا پیغام ہندو قوم کے نام پر تقریر کی۔ جس میں تفصیل کے ساتھ وہ اصول بیان کئے۔ جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی مشہور کتاب پیغام صلح میں فرمایا ہے۔ ان دونو لیکچروں کا اثر خدا کے فضل و کرم سے بہت اچھا رہا۔ ان کے بعد مولوی علی احمد صاحب نے احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے کے موضوع پر تقریر فرمائی جس کا اثر بھی اچھا رہا۔ ان تقاریر کے بعد صاحب صدر نے فرمایا کہ مجھے افسوس ہے کہ بعض لوگوں نے اپنی بدقسمتی سے اس جلسہ کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ حالانکہ اگر وہ یہاں آتے تو ان کو بہت فائدہ حاصل ہوتا۔ کیونکہ جو باتیں لیکچراروں نے بیان فرمائی ہیں۔ ان کی ہندوستان کو بہت ضرورت ہے۔ پس جو لوگ ایسے جلسوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ اپنے فعل سے ثابت کرتے ہیں کہ وہ بدامنی کو پسند کرتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کے متعلق ہمیں غور کرنا پڑے گا۔

اس کے بعد رائے بہادر بانکے بہاری لعل صاحب نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اگر صدر صاحب اجازت دیں تو میں بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اجازت کے بعد فرمایا کہ وہ دن ہندوستان کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ جس دن پرماتما نے اپنی اُپار دیا سے حضرت مرزا صاحب قادیان کو دنیا کے سدھار کے لئے بھیجا آئندہ اگر دنیا ترقی کر سکتی ہے۔ یا ہم آپس میں امن اور شانتی سے رہ سکتے ہیں تو صرف انہی اصول پر عمل کر کے جن کو آپ نے بیان فرمایا ہے۔ یہ ہمارے ملک کی بدقسمتی ہے کہ ہم نے ابھی تک ان اصول کو اپنانے کی کوشش نہیں کی۔ لیکن یاد رکھیں زمانہ مجبور کر دے گا کہ ہم ان اصول کو مانیں اور ان پر عمل کریں۔ اس کے بعد صاحب صدر نے شکریہ کے ساتھ جلسہ برخاست کیا۔

دوسرے دن پھر ۲½ بجے ایس۔ڈی۔او صاحب کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ آج حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی جس میں حکام۔ شہر کے رؤساء اور وکلاء بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ مولوی عبدالغفور صاحب مولوی فاضل نے "موعود کل ادیان" پر مؤثر تقریر کی جس میں آپ نے بتایا کہ اس وقت تمام قومیں ایک اوتار کا انتظار کر رہی ہیں۔ جن کو وہ مختلف ناموں سے یاد کرتی ہیں۔ لیکن وہ ہوگا ایک ہی جو نشانات اسکے ظہور کے بیان کئے گئے ہیں وہ بھی پورے ہو چکے ہیں۔ اس لئے کسی نہ کسی اوتار کو ضرور اس وقت ظاہر ہونا چاہئے اور ہم مانتے ہیں کہ انہی پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالےٰ نے قادیان میں ایک انسان کو بھیجا جس نے یہ دعوےٰ کیا ہے۔ کہ اس زمانہ کا اوتار میں ہوں۔ میں ہی کرشن ہوں۔ میں ہی مہدی ہوں میرا ہی نام اللہ تعالےٰ نے مسیح رکھا ہے۔ اس لیکچر کا اثر ہندوؤں پر بہت اچھا رہا۔ پھر مہاشہ محمد عمر صاحب نے "موجودہ بے چینی کا حل" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کو حاضرین نے بہت پسند کیا۔ اس کے بعد مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ نے اسلامی رواداری پر تقریر کی۔ جس کا اثر بہت ہی اچھا رہا۔

اس کے بعد صاحب صدر نے کہا کہ میرا ارادہ آج دورہ پر جانے کا تھا اور میں نے سامان بھی ریلوے سٹیشن پر بھجوا دیا تھا۔ لیکن میں نے مناسب نہ سمجھا کہ اس جلسہ کو چھوڑ کر چلا جاؤں۔ ہم لوگوں کو ان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ جن کی مہربانی سے آج ہم کو "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کا علم ہوا۔ میرے خیال میں یہ عقائد اس قابل ہیں کہ ہمیں ان پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔ اور موجودہ زمانہ کے اوتار حضرت احمد جنہوں نے قادیان میں جنم لیا ہے۔ کی تعلیم پر ہی عمل کر کے ہم اس ملک میں امن اور شانتی سے رہ سکتے ہیں۔ اس کے بعد ایک ہندو وکیل صاحب نے جو کہ بہت مشہور ہیں کھڑے ہو کر کہا کہ بعض ہندو کہتے ہیں کہ ان لیکچروں میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے افضل نبی ہیں۔ اور باقی نبی اور اوتار آپ کے خدام میں سے ہیں۔ کیا ان الفاظ سے رام اور کرشن کی ہتک مقصود ہے۔ میرا جواب یہ ہے کہ نہیں کسی کا بڑا یا چھوٹا ہونا اس کے کام پر منحصر ہے محمد رسول کیوں بڑے نہ ہوں جب کہ انہوں نے کام ہی وہ کیا۔ جو کہ ان کو بڑا قرار دیتا ہے۔ ہمیں ان کے کام پر غور کرنا چاہئے۔ اس میں شک نہیں کہ انہوں نے جو کام کیا ہے۔ وہ یقیناً اس قابل ہے۔ کہ وہ تمام انسانوں سے افضل قرار دیئے جائیں۔ اور اس میں کسی نبی اور اوتار کی ہتک نہیں ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

بلغ العلیٰ بکمالہٖ ∴ کشف الدجیٰ بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ ∴ صلّوا علیہ وآلہٖ

ان کی تقریر کے بعد صاحب صدر نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا ایسے جلسوں کی بہت ضرورت ہے۔ جماعت احمدیہ کو چاہئے۔ کہ وہ ایسے جلسوں کا انتظام کرے تاکہ ہم مختلف اقوام امن اور شانتی سے رہ سکیں اور ایک دوسرے کے خیالات کو سنکر کسی نتیجہ پر پہنچ سکیں۔

یہ جلسہ خدا کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہا جلسہ کے بعد وہاں کے ہندو اور مسلمان معززین نے ہمارے مبلغین کو دعوت دی۔ کہ ایک جلسہ عام میں شریک ہوں۔

ناظر دعوت و تبلیغ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

"کیا ہر نبی کیلئے کتاب لانا ضروری ہے"

سید احمد علی صاحب نے مندرجہ بالا عنوان سے "الفضل" ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں شائع شدہ مضمون میں مولوی محمد علی صاحب کے اس دعوے کو کہ "ہر نبی کے لئے کتاب لانا ضروری ہے" اور کہ "جس نبوت کے ساتھ شریعت نہ ہو وہ فی الحقیقت نبوت نہیں"۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس تحریروں اور قرآن کریم کی فیصلہ کن آیات کے ذریعہ باطل ثابت کیا ہے۔ لیکن چونکہ مولوی صاحب موصوف نے اس باطل عقیدہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور قرآن کریم سے اختلاف کرتے ہوئے محض اس لئے گھڑا ہے۔ کہ موجودہ زمانے کے مسلمان ان سے خوش ہو سکیں اور ان کو اپنے میں سے سمجھتے ہوئے ان کی قدر کریں۔ ان کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ عقائد کی جا و بیجا تبدیلی ان کے اس مقصد کے حصول میں ممد ثابت نہیں ہو سکتی۔ وہ نبی آخر الزماں کا دامن چھوڑ کر اور اس کے حکم اور عدل ہونے سے عملی انحراف کر کے دنیا میں کہیں بھی عزت نہیں پا سکتے۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ کی طرف سے عزت کا انعام رسول اور اس کے صحیح متبعین ہی کو حاصل ہوا کرتا ہے۔ عوام کی مدحت سرائی حقیقی عزت کا باعث بننے سے ہمیشہ قاصر رہی ہے۔

پھر مولوی صاحب کے مندرجہ بالا دعویٰ میں تو معاملہ بالکل ہی چوپٹ ہے۔ احمدیت کے صحیح عقائد کو چھوڑ کر وہ جن لوگوں کی چوکھٹ پر جبیں سائی کرنا اپنے لئے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ انہی کی زبانی اگر یہ سننا ہو کہ ہر نبی کے لئے کتاب لانا ضروری نہیں ہے۔ تو مولوی صاحب مندرجہ ذیل عبارت غور سے پڑھیں۔

عدد کتب الٰہی یک صد و چار است و عدد رسل سہ صد و سیزدہ پس چگونہ بر ہر رسول کتابی نازل شد۔ جوابش۔ چنانکہ در شرح مواقف و خیالی وغیرہ مذکور است آنکہ کتاب نو با ہر رسول ضرور نیست جائز است کہ با چند رسل کتابی باشد کہ ہر گہ مامور بر عمل آں شدند گویا با ہر یکی نازل شدہ۔

حوالہ کے لئے حاشیہ فصول اکبری ملاحظہ فرمائیں۔

اگرچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات اور قرآن کریم کی آیات اس مسئلہ پر کافی روشنی ڈالتی ہیں۔ لیکن چونکہ مولوی صاحب کا ان دونو سے عملی انحراف اور مسلمانوں کے عوام کی طرف جھکاؤ اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ ان کو سمجھانے کے لئے کوئی ایسا حوالہ پیش کیا جائے جو نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبارت میں سے ہو اور نہ قرآن کریم کے متن سے۔ اس لئے اس حوالہ کو مولوی محمد علی صاحب کی خدمت میں پیش کرنا ضروری سمجھا۔

نسیم سیفی بی۔اے (واقف زندگی)

سیر روحانی

کتاب سیر روحانی ہمیں قرآن کریم کے بعض ان گرانبہا مطالب و معارف سے روشناس کرتی ہے جن سے دنیا پہلے ناواقف تھی کیا آپ اس کے امتحان میں جو [illegible] کو ہو رہا ہے شامل ہو کر اپنے آپ کو ان معارف سے زیادہ سے زیادہ فائدہ نہ پہنچائیں گے؟

خلیل احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اسلام کیلئے جائداد وقف کرنیوالوں کی گیارھویں فہرست

نمبر	نام و مقام	پیشکش
۸۶۶	چودھری ثناء اللہ صاحب ۔ کرتو ۔ شیخوپورہ	ساری جائیداد
۸۶۷	سید محمد حسین صاحب زیدی ۔ اوکاڑہ	ساری زمین
۸۶۸	محمد عنایت اللہ صاحب (نابینا) معہ اہلیہ قادیان	ساری جائیداد
۸۶۹	میاں کریم بخش صاحب درزی نرگ پور	ساری جائیداد
۸۷۰	چودھری غلام مرتضیٰ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل منٹگمری	؍؍
۸۷۱	شیخ طاہر الدین صاحب ۔ کٹک	؍؍
۸۷۲	ملک غلام رسول صاحب ہوشیارپور	؍؍
۸۷۳	چودھری حبیب الرحمٰن صاحب ملتان	؍؍
۸۷۴	کیپٹن عمر حیات خان صاحب معہ اہلیہ دیولالی	؍؍
۸۷۵	؍؍ عبدالحمید صاحب ABPO No. c/o	ساری جائیداد اور ۵ ماہ کی آمد
۸۷۶	بیوہ سردار کوڑا خان صاحب کوٹ قیصرانی	ایک ماہ کی آمد
۸۷۷	چودھری عبدالرحیم صاحب جہلم	ساری جائیداد
۸۷۸	مستری عبدالرحیم صاحب ؍؍	ایک ماہ کی آمد
۸۷۹	؍؍ فتح دین صاحب ؍؍	؍؍
۸۸۰	شیخ محمد حسین صاحب ؍؍	؍؍
۸۸۱	چودھری صاحبداد صاحب ؍؍	دو ماہ کی آمد
۸۸۲	مستری عبدالحمید صاحب ؍؍	ایک ؍؍
۸۸۳	صوبیدار مولوی عبدالمغنی صاحب ؍؍	ساری جائیداد
۸۸۴	میاں امام الدین صاحب ؍؍	تین ماہ کی پنشن
۸۸۵	میاں ملک الدین صاحب ؍؍	دو ماہ کی آمد
۸۸۶	چودھری محمد دین صاحب ؍؍	ایک ؍؍
۸۸۷	سیٹھی محمد اسحٰق صاحب ؍؍	ساری جائداد
۸۸۸	سید سردار شاہ صاحب ؍؍	؍؍
۸۸۹	جمعدار نذیر احمد صاحب دارالرحمت قادیان	ایک ماہ کی آمد
۸۹۰	قاضی خلیل الرحمٰن صاحب بنگال	؍؍
۸۹۱	لفٹننٹ محمد عبداللہ صاحب جبل پور	ایک ماہ کی آمد
۸۹۲	میاں محبوب الرحمٰن صاحب بنگالی	ایک ماہ کی آمد
۸۹۳	چودھری انور احمد صاحب کلکتہ	تین ماہ کی آمد
۸۹۴	؍؍ منیر احمد خان صاحب	ایک ماہ کی آمد
۸۹۵	؍؍ عبدالحمید صاحب طالب جہلم	دو ماہ کی آمد
۸۹۶	مرزا عبدالحق صاحب وکیل گورداسپور	تین ماہ کی آمد اور ساری جائداد
۸۹۷	چودھری صلاح الدین صاحب نئی دہلی	ایک ماہ کی آمد
۸۹۸	؍؍ محمد عبداللہ صاحب پارسل کلرک نوشہرہ چھاؤنی	تین ماہ کی آمد
۸۹۹	جمعدار عبداللہ خان صاحب ہوشیارپور	دو ماہ کی آمد
۹۰۰	سید بشیر احمد صاحب ؍؍	تین ؍؍
۹۰۱	راجہ شاہ سوار خان صاحب نورنگ	ساری جائیداد
۹۰۲	اہلیہ راجہ شاہ سوار خان صاحب ؍؍	سارا زیور
۹۰۳	ناصر بیگم صاحبہ اہلیہ راجہ شاہ سوار خان صاحب	سارا زیور
۹۰۴	سکینہ بی بی دختر ؍؍ ؍؍ ؍؍	سارا زیور
۹۰۵	چودھری امام بخش صاحب سرگودھا	ایک ماہ کی آمد
۹۰۶	محمد بشیر احمد صاحب بھاگلپور ۔ کانپور	ایک ماہ کی آمد

نمبر	نام و مقام	پیشکش
۹۰۷	چودھری محمود احمد صاحب حوالدار کلرک ۔ سرحد	تین ماہ کی آمد
۹۰۸	مرزا مسعود احمد صاحب واقف تحریک	تین ماہ کا الاؤنس
۹۰۹	قریشی عبدالقادر صاحب ناصر آباد ۔ قادیان	ایک ماہ کی آمد
۹۱۰	چودھری محمد یٰسین صاحب گورنمنٹ ہائی سکول سبی	ایک ماہ کی آمد
۹۱۱	قاضی محمد منیر صاحب سیکنڈ ماسٹر ۔ قادیان	ایک ماہ کی آمد
۹۱۲	ڈاکٹر محمد دین صاحب فتح گڑھ ۔ لاہور	ایک ماہ کی آمد
۹۱۳	چودھری اللہ بخش صاحب ۔ اٹک	ایک ماہ کی آمد
۹۱۴	چودھری ناصر علی صاحب ڈیرہ غازی خان	ایک ماہ کی آمد
۹۱۵	؍؍ عطاء اللہ صاحب کالا گڑھ	ایک ماہ کی آمد
۹۱۶	؍؍ علی محمد خان صاحب ۔ ہوشیارپور	؍؍
۹۱۷	؍؍ فضل الرحمان صاحب سندھ	چار ماہ کی آمد
۹۱۸	ماسٹر محمد عمر صاحب قادیان	تین ماہ کی آمد
۹۱۹	گیانی عباد اللہ صاحب ؍؍	ایک ؍؍
۹۲۰	مولوی عبدالمالک ؍؍	ایک ؍؍
۹۲۱	پیر سلطان عالم صاحب لاہور	ساری جائیداد اور آمد
۹۲۲	چودھری حاکم علی صاحب میجر منٹگمری	ایک ماہ کی آمد
۹۲۳	پیر انوار الدین صاحب جالندھر	ساری عمر کی آمد
۹۲۴	ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب وزیرستان	ایک ماہ کی آمد
۹۲۵	صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ قادیان	چھ ماہ کا جیب خرچ
۹۲۶	بابو ضیاء اللہ صاحب لکھنؤ	ایک ہزار روپیہ
۹۲۷	چودھری محمد نسیم صاحب الہ آباد	تین ماہ کی آمد
۹۲۸	؍؍ بشیر احمد صاحب لکھنؤ	ایک ماہ کی آمد
۹۲۹	محترمہ زبیدہ صاحبہ ۔ کھولہ	چھ ماہ کا جیب خرچ
۹۳۰	مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور قادیان	ساری جائیداد اور آمد
۹۳۱	چودھری عبدالرشید صاحب لاہور	سارے سال کی آمد
۹۳۲	کوارٹر ماسٹر حوالدار مولوی عبدالرحیم صاحب فورٹ سنڈیمن	تین ماہ کی آمد
۹۳۳	چودھری اللہ رکھا صاحب شیخوپورہ	سارے سال کی آمد
۹۳۴	؍؍ دین محمد صاحب سندھ	ساری جائیداد
۹۳۵	؍؍ محمد دین صاحب چکوال	ایک ماہ کی آمد
۹۳۶	؍؍ محمد منصف خان صاحب مبارکپور انبالہ	ساری جائیداد
۹۳۷	؍؍ محمد سعید صاحب سندھ	ساری جائیداد
۹۳۸	قاضی عطاء الرحمٰن صاحب کرگی	ایک ماہ کی آمد
۹۳۹	ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب قادیان	ساری جائیداد
۹۴۰	محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ ننگل گھوڑیواہ	سارا زیور
۹۴۱	چودھری کلیم الدین صاحب شاہجہانپور	ایک ماہ کی آمد
۹۴۲	ڈاکٹر بشیر محمد صاحب عالی ۔ چھاؤنی لاہور	ساری جائیداد
۹۴۳	محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ جہانیہ ملتان	حق مہر اور سارا زیور
۹۴۴	خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر "الفضل" قادیان	ساری جائیداد و ساری آمد

انچارج تحریک جدید قادیان

شکریہ و پیشکش

دس سال قبل جبکہ طاغوتی طاقتوں نے مجتمع ہو کر اپنے زعم میں احمدیت کو مٹانے کے لئے حملہ کیا ۔ اور وہ وقت جبکہ ظاہری نظروں سے دیکھنے والے گمان کرتے تھے کہ احمدیت بچ نہیں سکتی ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا کامیاب جرنیل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ ہمیں عطا فرمایا ۔ انتہائی مخالف حالات میں حضور نے ۲۳ نبوۃ ۱۳۱۳ ہش کو تحریک جدید کا اجراء فرمایا ۔ جس سے نہ صرف مخالفوں کو ہزیمت ہوئی بلکہ احمدیت کی رفتار ترقی پہلے کی نسبت دو چند سے بھی بڑھ گئی ہے ۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک

تحریک جدید کا دس سالہ دور ۲۳ ؍ نبوۃ ۱۳۲۳ ہش کو ختم ہو رہا ہے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام اس دور کی کامیاب تکمیل پر اللہ تعالیٰ کے حضور شکریہ ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی درازی عمر کے لئے دعا ۔ اور آئندہ کیلئے خدام کی قربانیوں کی پیشکش کہ احمدیت کے خدام حضور کی ہر نئی آنے والی سکیم کے لئے اپنی ہر قسم کی قربانی پیش کرتے ہیں ایک جلسہ ۲۳ نبوۃ ۱۳۲۳ ہش (ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ) بروز جمعرات مسجد اقصیٰ میں ۲/۱-۱ بجے ہوگا ۔ تمام بھائیوں کو جلسہ میں شرکت کی دعوت ہے

خاکسار :- غلام یٰسین مہتمم تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قابل توجہ امر

اتنے اعلانات کے بعد جبکہ دو سال کا زمانہ گزر رہا ہے ۔ اب کچھ سکرٹری مال لسٹیں حسب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھیجنے لگ گئے ہیں مگر بہت افسوس کی بات ہے کہ یہ لسٹیں بالکل ادھوری ہوتی ہیں ۔ حالانکہ بار بار دفتر اعلان کر رہا ہے کہ ان میں مندرجہ ذیل باتیں ہونی ضروری ہیں :-

(۱) فلاں فلاں موصی نے فلاں تاریخ کو ہمارے ہاں رقم دی ۔ جو فلاں تاریخ کی فلاں کاپی نمبر کے ماتحت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دی گئی ہے ۔

(۲) اس میں موصی کا نام اور نمبر وصیت کا ہونا از حد ضروری ہے

(۳) اگر نمبر وصیت یاد نہ ہو تو ولدیت یا زوجیت ضرور ہونی چاہیئے ۔ لوگ والدہ فلاں یا اہلیہ فلاں لکھ دیتے ہیں ۔ جو نہایت ہی غلط طریقہ ہے ۔ اب پھر سکرٹریان مال کے لئے لکھا جاتا ہے کہ وہ ضرور ان باتوں کا خیال رکھتے ہوئے ۔ فہرست ارسال کیا کریں ۔ جو دوست آئندہ ایسا نہ کریں گے وہ سمجھ لیں کہ انہوں نے فہرست ارسال نہیں کی ۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

ضروری اعلان

اس سے قبل بھی احباب کی خدمت میں بذریعہ اخبار و خطوط عرض کیا جا چکا ہے کہ منی آرڈر کرتے وقت روپیہ کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر ہی درج کر دیا کریں ۔ مگر بعض احباب اس کی پرواہ نہیں کرتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ محاسب صاحب اس رقم کو امانت بلا تفصیل میں ڈال دیتے ہیں ۔ اور بعد ازاں خطوط لکھ کر تفصیل منگانی پڑتی ہے ۔ جس سے علاوہ کام میں زیادتی کے اور بھی [illegible] وقت ضائع ہوتا ہے ۔ اگر [illegible] (ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ریاست چمبہ میں عیسائیوں سے کامیاب مناظرے

ریاست چمبہ میں تین چار سال سے پادری عنایت مسیح نے اسلام اور احمدیت کے خلاف تقاریر کرنا اپنا شیوہ بنا رکھا ہے۔ آخر ہماری جماعت نے پادری مذکور کو چیلنج کیا۔ اور مرکز سے مولوی محمد حسین صاحب۔ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی اور مولوی چراغ الدین صاحب مناظر کے لئے تشریف لائے۔ ۳۱ اکتوبر کو پہلا مناظرہ کفارہ پر ہوا۔ مدعی پادری عنایت مسیح نے انجیل اور قرآن مجید سے مسئلہ کفارہ ثابت کرنے کی سعی لاحاصل کی۔ مولوی چراغ الدین صاحب نے جواب میں ایسی مدلل تقریر کی۔ کہ حاضرین عش عش کر اٹھے۔ اور دس ایسے سوالات پیش کئے۔ کہ پادری صاحب آخر تک ان کے جواب نہ دے سکے۔ اور اپنی ذلت کو چھپانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات والاصفات پر اعتراض کرنے شروع کر دیئے۔ اور بدزبانی پر اتر آئے۔ جماعت نے نہایت صبر و تحمل کا ثبوت دیا۔ اور اس طرح پادری صاحب کا دجل پاش پاش ہوگیا۔ حاضرین نے ہمارے مناظر کی قابلیت اور کامیابی پر ہمیں مبارکبادیں دیں۔

دوسرے وقت مناظرہ کا موضوع صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام تھا۔ لوگ بہت بڑی تعداد میں جمع ہوئے۔ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی نے قرآن مجید سے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ثبوت میں دس آیات اور انجیل سے انتیس ۲۹ حوالے پیش کئے۔ اور پادری صاحب کو توجہ دلائی۔ کہ وہ حسب سابق درشت کلامی سے کام نہ لیں۔ ورنہ یاد رکھیں۔ کہ شیشے کے گھر میں بیٹھ کر دوسروں پر پتھر پھینکنے سے اپنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ اس کے لئے بہتر ہے۔ کہ تہذیب اور شرافت کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ پادری صاحب نے بجائے اصل موضوع پر آنے کے بے معنی غلط اور بے ربط اعتراضات شروع کر دیئے۔ اور ہندو مسلمانوں کو احمدیوں کے خلاف بھڑکایا۔ مولوی صاحب نے پادری صاحب کے ہر سوال کے تحقیقی اور الزامی جوابات دیئے۔ پادری صاحب نے پھر ہندو مسلمانوں کو بھڑکانا شروع کیا۔ تاکہ لوگ اس گھبراہٹ کو جو مولوی صاحب کے جواب سے پیدا ہوا تھا۔ بھول جائیں۔ لیکن نتیجہ کے طور پر اکثر مسلمان پادری صاحب کی اس پالیسی کے خلاف ہوگئے۔ آخر میں مولوی صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایسی واضح تقریر کی۔ کہ مناظرہ ختم ہوتے ہی مسلمانوں نے نعرۂ تکبیر بڑے زور سے بلند کیا۔

شہر میں چاروں طرف احمدیوں کی کامیابی کا ذکر ہو رہا ہے۔ احمدی مناظر کی قابلیت کی دھاک بیٹھ گئی ہے اور اگر کوئی شخص بے سروپا بات کرتا ہے۔ تو ضرب المثل کے طور پر کہا جاتا ہے۔ کہ "کیوں پادری عنایت مسیح بنتے ہو"۔

یکم نومبر کو ساڑھے چھ بجے شام جماعت نے بذریعہ منادی لوگوں کو مطلع کیا۔ کہ آٹھ بجے ہمارے مناظرین تقاریر فرمائیں گے۔ پبلک پر ہمارے مناظرین کی قابلیت کا اتنا اثر تھا۔ کہ باوجود تنگ وقت میں اطلاع ملنے کے وقت مقررہ پر جمع ہوگئے۔ اور یہ جلسہ ۲½ گھنٹے رہا۔ شروع میں غیر احمدی نوجوانوں نے نعتیں پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ پھر مولوی محمد حسین صاحب اور مولوی چراغ الدین صاحبان نے اور مولوی غلام احمد صاحب نے تقریریں کیں۔ اور ہندو مسلمانوں کو صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر غور کرنے کے لئے دعوت حق نہایت درد بھرے دل سے دی۔ ملک محمد شفیع سکرٹری انجمن احمدیہ چمبہ

وصیت

نوٹ: وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔

۷۷۱۴ بنگہ اللہ رکھا ولد چودھری غلام محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ڈاکخانہ خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ش ۱۳۲۳ھ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

۲۰۰۰۰ اہل اسلام کیلئے بیس ہزار روپیہ انعام

دنیا کی تمام مذہبی اقوام کی کتب سے یہ ثابت ہے۔ کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم فراموش کر کے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو رب العالمین کی طرف سے ایک ربانی مصلح مبعوث کیا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ دین کی تجدید ہوتی ہے۔ اور یہ سلسلہ متواتر جاری رہتا ہے۔ اسلام میں بھی یہ ربانی قانون مسلم ہے۔ جیسا کہ سرور انبیاء صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ ان اللہ یبعث لھٰذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسے شخص کو مبعوث فرمائیگا۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کریگا۔ (ابوداؤد) گذشتہ صدیوں میں ایسے ربانی مجددین کا ظہور برابر ہوتا رہا۔ اس طرح اس صدی میں خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو مقرر فرمایا۔ بہت سے لوگ آپ کی جماعت کے عظیم الشان تبلیغی کارنامے دیکھ کر یہ کہتے ہیں۔ کہ وہ آپ کو اس صدی کا مجدد ماننے کے لئے تیار ہیں۔ مگر آپ کے دوسرے دعووں کو جھوٹا کہتے ہیں۔ کیا جو شخص اس عالم الغیب کی طرف سے دنیا کی رہنمائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ وہ اپنی طرف سے جھوٹے دعوے کر کے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کرنے کی جرأت کر سکتا ہے؟ یہ خیال سراسر غلط ہے۔ ایسے خیال والے خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتے ہیں۔ کیونکہ اسکے یہ معنی ہوئے۔ کہ خدا تعالیٰ نے باوجود عالم الغیب ہونے کے نعوذ باللہ ایسی سخت غلطی کی۔ کہ اس صدی میں ایک صادق کو مبعوث کرنے کے عوض ایک کذاب کو منتخب کیا۔ نعوذ باللہ۔ اے لوگو! خدا کا خوف کرو۔ اور کچھ تو عقل سے کام لو۔ تم اسی غلط عقیدہ پر اڑے رہو گے۔ اس لئے ہم تم پر حجت پوری کرنے کے لئے یہ چیلنج دیتے ہیں۔ کہ اگر تمہارا یہی خیال ہے۔ تو تمہاری نظر میں اس صدی کا خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا ہوا کون صادق ربانی مجدد ہے؟ اسے پبلک میں پیش کرو۔ اور ہم تم کو بیس ۲۰۰۰۰ ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں۔ ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث یاد رکھو۔ اور خوب یاد رکھو۔ کہ مرتے ہی منکر و نکیر دونوں فرشتوں کی طرف سے یہ پرسش ہوگی۔ کہ تم نے اپنے زمانے کے ربانی امام کو مانا یا نہیں؟ ماننے والوں کے لئے جنت ہے۔ اور منکرین کے لئے اسی وقت سے عذاب شروع ہے۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔ اور حق سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تا تم بھی ہمارے روحانی بھائی ہو جاؤ۔ پھر ہم سب مل کر دنیا میں تبلیغ اسلام کے کام میں لگ جائیں۔ یہی خدا تعالیٰ نے ہماری زندگی کا مقصد قرار دیا ہے۔ اور ہم سب پر یہ بجالانا فرض ہے۔ (عبد اللہ الہ دین۔ سکندر آباد دکن)

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی "دلروز" جبر تک کے متعلق تحریر فرماتے ہیں

"میرے بائیں بازو کا پھوڑا جو میں نے آپ کو دکھایا تھا۔ مجھے پچھلے دو سال سے تکلیف دے رہا تھا۔ میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں لیکن سب بے فائدہ۔ میں بہ مسرت کہتا ہوں۔ کہ دلروز کی دو چھوٹی شیشیوں نے اس کو بالکل اچھا کر دیا۔ جس کے لئے میں آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں"۔ (ترجمہ از انگریزی)

۱۹۰۴ء سے استعمال میں ہے

دلروز

تمام جلدی امراض کا ایک ہی علاج

گذشتہ چالیس سالہ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ دلروز تمام اللعلاج و پرانے جلدی روگوں ہر قسم کے پھوڑے پھنسی مقامی پھوڑے۔ ... خارش، درد، چوٹ، زخم اور ... کا بہترین اور آسان علاج ہے۔

قیمت فی شیشی ۔۔ دو روپیہ ۔۔ ایک روپیہ ۔۔ آٹھ آنہ

ہر مشہور دوا فروش سے طلب کریں

حکیم طاہر الدین اینڈ سنز۔ "دلروز ولا"۔ فیروز پور روڈ۔ لاہور

وی پی ارسال کر دیئے گئے ہیں احباب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ کیونکہ میرے والدین ابھی خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ لہذا میں اپنی موجودہ آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ اور میرے مرنے پر میری جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری موجودہ تنخواہ اس وقت ۳۷ روپے ہے۔ میں اپنی تنخواہ کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔

العبد نائک اللہ رکھا ۱۵ پنجاب رجمنٹ کاکول

گواہ شد بشیر ولی صوبیدار میجر

گواہ شد جمعدار عزیز احمد ۱۵ پنجاب رجمنٹ کاکول

این۔ ڈبلیو۔ آر

سبارڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں بطور اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر گروپ سٹوڈنٹس ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے داخلہ کی غرض سے ۱۷/۱۱/۴۴ تک مجوزہ فارم پر درخواستیں۔ ڈبلیو۔ آر کے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ میں مل سکتا ہے درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل ۳۵ عارضی آسامیاں ہیں۔ جن میں سے ۳ + ۲۲ مسلمانوں کے لئے تین سکھوں۔ ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کے لئے اور ۳+۱ اچھوت اقوام کے لئے مخصوص ہیں۔ اگر مقررہ مقدار کو پورا کرنے کے لئے مسلمانوں کی کافی تعداد میسر نہ آئے۔ تو بقیہ آسامیاں غیر مخصوص قرار دی جائیں گی۔

تنخواہ -/۱۸ روپیہ ماہوار دوران ٹریننگ میں اور امتحان پاس کرنے پر اگر ملازمت میں رکھے جائیں تو -/۴۰ روپیہ ماہوار (دوران جنگ کے لئے) ۲-۴۰-۵۰ - ۲½ - ۳۰ کے سکیل میں علاوہ گرانی اور دیگر الاؤنسز حسب قواعد۔ تعلیمی قابلیت:میٹرکولیشن سکینڈ ڈویژن اگر نتائج ڈویژنوں میں مشتہر ہوئے ہوں) جونیئر کیمبرج یا اس کے مترادف امتحان وہ امیدوار بھی زیر غور لائے جا سکتے ہیں۔ جو یہ ثابت کریں۔ کہ وہ صرف چند نمبروں کی کمی کے باعث سکینڈ ڈویژن حاصل نہیں کر سکے۔ عمر ۱/۱۱/۴۵ کو ۱۸ اور ۲۵ کے درمیان اور اچھوت اقوام کی صورت میں ۲۸ سال تک ہونی چاہیئے۔ مکمل تفصیلات کے لئے سیکرٹری کے نام لفافہ ارسال کیجیئے جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور اپنا پتہ درج ہو۔

مبارک یا مہلک؟

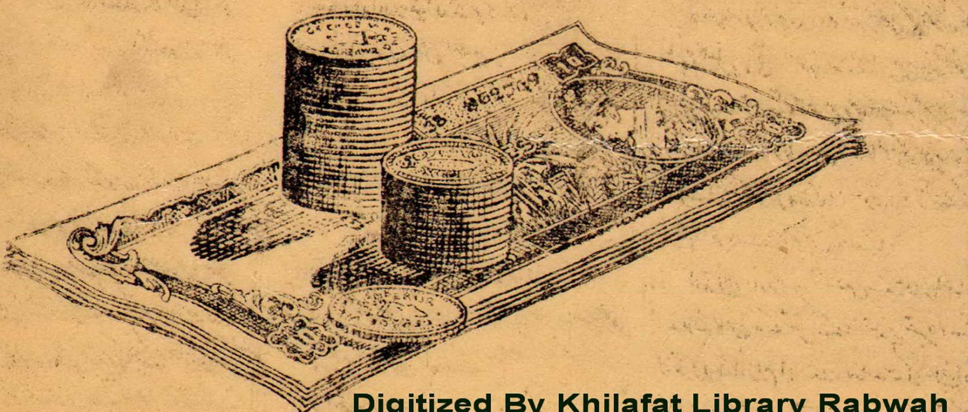

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مستقبل کی بہتری کے لئے کفایت شعاری جس قدر اہم اور لازمی اس وقت ہے پہلے کبھی نہ تھی۔ اس جنگ کے زمانے میں ملک کے اندر قوت خرید ضرورت سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے اور قوت خرید سے مراد ہے نقد رقم روپیہ۔ کفایت شعاری قوت خرید کی زیادتی کو آپ کے اور آپ کی قوم کے حق میں مبارک اور مفید بنا سکتی ہے۔ لیکن اندھا دھند خرچ سے یہی زائد رقم نہایت خطرناک اور مہلک صورت پیدا کر دے گی۔ یعنی انفلیشن، یا روپے کی قیمت میں بے طبعی زیادتی۔

جنگ کے زمانے میں ہندوستان کے اندر سامان کی کمی ہو گئی ہے اور جب تک چیزوں کی مانگ کم نہ ہو قیمتیں بڑھتی رہیں گی۔ کنٹرول کی تدبیروں سے قیمتوں کے مسلسل بڑھنے کی روک تھام کر دی گئی ہے۔ مگر انفلیشن کے خلاف اس جدوجہد میں آپ کی جانب سے بھی ہر ممکن امداد کی ضرورت ہے۔

روپیہ بچایئے اور سمجھداری سے لگایئے

روپیہ سمجھداری سے لگایئے۔ جواہرات، زمین، عمارت، صنعتی سامان یا دوسری خام اشیاء خرید کر نہ ڈال لیجئے۔ آج کل روپیہ لگانے کی سب سے محفوظ جگہ یہ ہیں: بیمہ پالیسی امداد باہمی کی انجمنیں، بینک کا سیونگ کھاتا یا پوسٹ آفس سیونگز بینک۔ اور سب سے اچھا یہ ہے کہ سرکاری قرضوں یا نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس میں لگایئے۔

جب کبھی آپ کسی دکان میں جائیں۔ اپنے آپ سے یہ سوال کیجئے۔ کیا مجھے واقعی اس چیز کی ضرورت ہے؟ اس وقت اپنا ہاتھ روک کر آپ اشیاء کی قیمتوں کو گھٹانے اور روپے کی قیمت کو بڑھانے میں مدد دیں گے۔ آپ کا روپیہ الگ بچے گا۔

قوم کے نئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

AAA 1000

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۰ نومبر ہنگری کے دارالسلطنت بوڈاپسٹ میں روسی فوجیں ... سے پہلے ہی جرمن فوجوں کی تمام موثر مزاحمت ختم ہو چکی ہے سوس ریڈیو نے یہ خبر دی ہے کہ بوڈاپسٹ کے مزدوروں اور کاریگروں نے مسلح بغاوت کی۔ اور ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ہنگری کو بہت بری طرح شکست ہوئی ہے۔ اب اس کے بعد روسی فوجیں وسطی جرمنی پر حملہ بولیں گی۔ ہنگری کا نیا نفیسٹ لیڈر زالوسی کہیں بھاگ گیا ہے۔ روسی فوجوں کے ... صاف ہو گیا ہے۔

قاہرہ ۱۰ نومبر۔ مصر کے سابق وزیراعظم مصطفیٰ نحاس پاشا کو حبیب سے وزارت سے برطرف کیا گیا ہے۔ آپ پر پابندی لگا دی گئی ہے کہ آپ قاہرہ سے باہر نہیں جا سکتے۔ اسکندریہ ... وزیراعظم مصر کے اس حکم کے خلاف طلباء اور عوام میں بڑی بے چینی پھیل گئی ہے۔

قاہرہ ۱۰ نومبر۔ مصری گویا اور فلم ایکٹر محمد عبدالوہاب مصر کے عام انتخابات میں چیمبر آف ڈپٹیز کے لئے امیدوار کھڑا ہو گیا ہے۔

نئی دہلی ۱۰ نومبر۔ برطانیہ و ہندوستان کے درمیان ہوائی سفر کا نیا ریکارڈ قائم ہو گیا ہے۔ رائل ایئر فورس کا ایک ہوا باز انگلینڈ کے ایک ہوائی اڈے سے اڑ کر ۱۶ گھنٹے ۴۶ منٹ میں کراچی پہنچ گیا ہے۔ رستے میں پٹرول لینے کے لئے طبرق اور ... میں ٹھہرا۔ پرواز میں ۱۴ گھنٹے ۲۷ منٹ لگے۔ گویا یہ ۱۵۴ میل فی گھنٹے کی رفتار سے اڑتا رہا۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ جرمن خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ میونک میں جو سالانہ اجلاس ہوا کرتا اور جس میں ہٹلر کی تقریر ہونے والی تھی۔ اسے ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے

کلکتہ ۱۰ نومبر۔ ایک بنگالی عورت نے ۲۱ سال کلکتہ یونیورسٹی کے چار مضامین میں ایم اے کا امتحان دیا۔ اور چاروں میں صوبہ بھر میں اول رہی ہے۔ جن مضامین میں اس نے ایم اے کا امتحان دیا ... وہ یہ ہیں ... سنسکرت سائیکالوجی۔ اور ماڈرن انڈین لینگوج۔

لکھنؤ ۱۰ نومبر۔ معتبر اطلاعات ہیں کہ ۱۹۴۲ء کی گڑبڑ کے سلسلہ میں صوبہ سے ۲۵ لاکھ روپیہ اجتماعی جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لدھیانہ ۱۰ نومبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اندیشہ نقص امن کی بنا پر دفعہ ۱۴۴ پندرہ روز کے اندر اندر ستیارتھ پرکاش سمیلن اور اینٹی ستیارتھ پرکاش سمیلن کی مخالفت ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اسی حکم کی ... شیام پرشاد مکرجی صدر منتخب ہندو کانفرنس کا جلوس بھی نکالنے کی درخواست بھی نامنظور کر دی ہے۔ ستیارتھ پرکاش سمیلن اور اینٹی ستیارتھ پرکاش کانفرنس کے منتظمان نے ... پر جلوس نکالنے کی درخواست کی تھی۔ ان امتناعی حکم کی تعمیل کرا دی گئی ہے۔

ماسکو ۱۰ نومبر۔ ماسکو ریڈیو نے یہ خبر دی کہ طہران میں ٹریڈ یونین دفاتر پر ایرانی فوج اور پولیس نے قبضہ کر لیا ہے۔ اور یونین ... آرگنائزیشنوں کے نمائندوں کو جو انقلاب روس کی سالگرہ منانے کے لئے جمع ہوئے گرفتار کر لیا گیا

برلن ۱۰ نومبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ روسی فوجوں نے شمال مشرقی ہنگری میں پیشقدمی کی۔ اعلان میں ... کہ روسی دریائے ٹسیا کو پار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور بوڈاپسٹ لائن پر پندرہ میل آگے بڑھ گئے ہیں۔ جنوب میں مارشل ٹیٹو کی فوجوں نے ... پر قبضہ کر لیا ہے

لنڈن ۱۰ نومبر۔ مسٹر چرچل نے آج ایک تقریر میں کہا کہ مشرق و مغرب میں اتحادی فوجیں جرمن سرزمین میں داخل ہو چکی ہیں جرمن ڈبکنی کشتیوں کا خطرہ فی الحال ختم ہو چکا ہے گزشتہ ماہ انہوں نے ہمارا ایک جہاز بھی نہیں ڈبویا۔ خشکی پر بمباری کر کے تباہی کی بارش کر رہے ہیں ہمیں امید ہے کہ اگر ہم نے اس طرح جدوجہد جاری رکھی تو ۱۹۴۵ء میں یورپ میں امن قائم ہو جائے گا۔

پیرس ۱۰ نومبر۔ ... فرانسیسی جرنلسٹ کو جسے جرمنوں سے سازباز کرنے کے الزام میں سزائے موت دی گئی تھی۔ آج ڈالن میں گولی مار دی گئی۔

واشنگٹن ۱۰ نومبر۔ ایک امریکن نامہ نگار لکھتا ہے۔ سٹالن کا لڑکا میجر جیکب جرمن حملہ کے وقت سے محاذ جنگ پر لڑتا رہا۔

لیکن کسی کو خبر بھی نہ ہوئی کہ وہ سٹالن کا لڑکا ہے لیکن اگر کسی امریکن مشہور آدمی کا لڑکا اس طرح لڑتا۔ تو ہماری فوجوں میں یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل جاتی۔ "ریڈ سٹار" میں ایک مضمون چھپا ہے۔ جس کے آخر میں لکھا ہے کہ میجر جیکب آخر دم تک لڑتا رہا۔ جب سٹالن کو موت کی خبر سنائی گئی تو اس نے کہا "تخوت (لڑکے کا گھریلو نام) اپنے کام میں لگ گیا"

لنڈن ۱۰ نومبر۔ فلسطین کے یہودی اخباروں نے لارڈ موئن کے قتل کے واقعہ پر تبصرہ کرتے قاتلوں کے اقدام کی سخت مذمت کی۔ اخباروں نے لکھا ہے کہ ایسے واقعات یہودیوں کے مفاد کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

واشنگٹن ۱۰ نومبر۔ امریکن قید خانوں میں ۲۰۸۱۸ ۲۴ محوری قیدی ہیں۔ ۱۳۳۴۲۰ جرمن ۵۱۰۳۲ اطالوی اور ۲۴۲ جاپانی قیدی ہیں۔

لاہور ۱۰ نومبر۔ راجا محمد اکرم خاں ایم ایل اے یونینسٹ اجمیر درگاہ کمیٹی کے ممبر منتخب ہو گئے آپ کے مقابلے میں مولوی غلام محی الدین قصوری (مسلم لیگ) تھے۔ جنہیں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ لیبر ممبر مسٹر ایڈن سے پارلیمنٹ میں سوال کرنے والے ہیں کہ روس اور برطانیہ کے تصادم کے انسداد کے لئے کیا یہ امر ممکن نہیں کہ مسٹر ایڈن پہل کر کے ایران اور برطانیہ اور روس امریکہ میں سمجھوتہ کرا دیں۔ تاکہ ایران کے تیل کی مستقبل کی مراعات کے بارے میں کوئی جھگڑا پیدا نہ ہو۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ اتحادی فوجیں سار کے پاس جرمنی کے اندر آٹھ میل بڑھ گئی ہیں۔ آخن کے جنوب مشرق میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ جنرل منٹگمری نے ہالینڈ میں دریائے ماس کے جنوبی کنارے کو دشمن سے بالکل صاف کر دیا ہے۔ والکرن میں دشمن نے باقاعدہ مقابلہ بند کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ آج ہاؤس آف کامنز میں مسٹر چرچل نے جرمنی کے نئے ہتھیار وی ۲ کے بارے میں ایک بیان دیا اور بتایا کہ پچھلے چند دنوں سے جرمن دور مار راکٹس سے انگلستان پر حملے کر رہے ہیں

مگر اس سے کوئی زیادہ جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ اس ہتھیار کے بارے میں پہلے اس واسطے کوئی اعلان نہ کیا گیا تھا کہ دشمن کو کام کی کوئی بات معلوم نہ ہو سکے۔ اب چونکہ جرمن اس ہتھیار کے بارے میں مبالغہ آمیزی سے کام لے رہے ہیں۔ اسلئے اصلیت کا ظاہر کر دینا مناسب سمجھا گیا۔

طہران ۱۰ نومبر۔ ایرانی گورنمنٹ جس کے صدراعظم محمد سعید تھے مستعفی ہو گئی۔ استعفے کے حالات کا ابھی علم نہیں ہو سکا۔ پچھلے دنوں تیل کی سہولتوں کے بارے میں بعض الجھنیں پیدا ہو گئی تھیں۔

کانڈی ۱۰ نومبر۔ برما میں چین کی پہاڑیوں میں ہماری فوج کچھ اور آگے بڑھ گئی ہے کبا و اور چین کی وادیوں میں تسلی بخش کامیابی ہو رہی ہے۔ بوکھنیڈ ... کے پاس سخت گولہ باری کر کے دشمن کو کافی نقصان پہنچایا گیا۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ اٹلی میں بحیرہ ایڈریاٹک کے کنارے اتحادی فوج نے فورلی کے اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اب بولونیا کے اہم شہر سے ۳۶ میل شمال مغرب میں ہیں۔ پانچویں فوج کے محاذ پر گشتی سرگرمیاں جاری ہیں۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ جنوب مشرقی یورپ میں روسی حملوں کو روکنے کے لئے جرمنوں کو بھاری قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ ... اکتوبر سے اب تک ایک لاکھ ۴۲ ہزار جرمن مارے جا چکے ہیں۔ ہنگری میں روسیوں نے دشمن کے آٹھ جوابی حملوں کو کامیابی سے روکا۔ اور پچاس شہروں پر قبضہ کر لیا۔

تریاق کبیر

کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے فوراً لگا دیجئے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت بڑی شیشی تین روپے درمیانی شیشی ۲ چھوٹی شیشی ۱؎

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان